سوال نمبر :4924

منجانب: فیصل زیب صاحب ایم پی اے

کیا وزیر سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ

نمبر شمار	سوال	جواب
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ صوبائی حکومت صوبے میں خواتین کو فنی تعلیم سے آراستہ کرنے کیلئے کوشاں ہے؟	ہاں
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو گزشتہ پانچ سالوں میں PK-24 ضلع شانگلہ میں خواتین کی فنی تعلیم کے فروغ کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور کتنے نئے منصوبے زیر غور ہیں ۔ مذکورہ حلقہ میں کتنے فی صد خواتین دیگر حلقوں کی خواتین کے مقابلے میں ان سہولیات سے محروم ہیں۔ تفصیل فراہم کی جائے۔	محکمہ صنعت ،تجارت وفنی تعلیم صوبہ میں خواندہ لڑکوں اور لڑکیوں کی فنی تعلیم کیلئے مختلف ادارے چلا رہے ہیں جو کورس مکمل ہونے پر طلباء و طالبات کو سرٹیفیکیٹس اور ڈگریاں جاری کرتے ہیں ۔ خواندہ/نا خواندہ لڑکیوں اور خواتین کیلئے محکمہ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم وترقی خواتین نے خیبر پختونخوا کے مختلف اضلاع کے دیہی / شہری علاقوں میں چھوٹے پیمانے پر دستکاری مراکز قائم کیے ہیں ۔جس میں سلائی کڑھائی کا ہنر سکھایا جاتا ہے۔ ضلع شانگلہ PK-23 میں اس وقت تین مراکز قائم ہیں ۔جس میں ایک مرکز ترقیاتی بجٹ سے اور دو جاری بجٹ سے چل رہے ہیں ۔محکمہ ہذا نے اگر چہ PK-24 میں اب تک کوئی مرکز قائم نہیں کیا ہے ۔تاہم چونکہ قریبی حلقہ میں تین مراکز قائم ہیں اس لئے مذکورہ حلقے کی خواتین کی فی صد کا تعین نہیں کیا جاسکتا ۔آئندہ سال کے سالانہ ترقیاتی بجٹ 2020-21 میں حلقہ PK-24 کیلئے ایک دستکاری مرکز شامل کیا جائیگا۔